© rasailojaraid.com

کسوف مرزا میں کئی ایک افترا۔ دجل۔ تلبیس۔ کذبات و بہتانات ان کے ظاہر کئے ہیں۔ اور کئی ایک آیندہ اس مضمون میں ظاہر کئے جائینگے۔ پس آپ خود اپنے مقرر کردہ معیاروں پر غیر صادق نکلے ہیں۔ اس لئے آپ وہ مہدی نہیں ہیں جن کی آمد احادیث میں بتلائی گئی ہے :۔ (باقی دارد)

مرزا صاحب کا الہامی مصلح موعود پیدا ہوگیا

"مرزا صاحب کا بویا ہوا تخم پھل لا رہا ہے۔ قادیان میں ایک شخص احمد نور کابلی مدعی نبوت و رسالت پیدا ہوا ہے جس کو قادیانی جماعت باوجود صالح صاحب الہام ماننے کے مخبوط الحواس کہتی۔ چونکہ مرزا صاحب کا بطور مرکز کے دونوں جماعتوں سے مساوی تعلق ہے، ناممکن ہے کہ قادیانی جماعت فیضیاب ہو اور لاہوری نہو اسلئے لاہوری جماعت میں سے ایک شخص شیخ غلام محمد نامی پیدا ہوا جس کا دعویٰ ہے کہ میں وہ مصلح موعود ہوں جس کی بابت مسیح موعود مرزا صاحب قادیانی نے پیشگوئی کی تھی۔ ان صاحب کا سلسلۂ اعلانات ۱۰ تک پہنچ چکا ہے آیندہ اس پر مفصل روشنی ڈالی جائیگی۔ مندرجہ ذیل مضمون سمجھنے کیلئے اتنی تمہید کی ضرورت تھی۔ اس کے بعد پڑھئے" (مدیر)

۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کے اشتہار میں جناب مرزا صاحب نے اپنا ایک بیٹا پیدا ہونے کی بذریعہ الہام پیشگوئی کی تھی۔ اور اس کی بہت سی صفات بیان کرنے کے بعد تحریر فرمایا تھا

" فرزند دلبند گرامی ارجمند مظہر الاول والآخر مظہر الحق والعلاء کان اللہ نزل من السماء"

گویا جسطرح مرزا صاحب تمام انبیاء کی صفات حسنہ کے جامع تھے، اسی طرح سے وہ لڑکا جملہ صفات خداوندی کا جامع اور جسطرح خود سارے نبیوں کے مثیل جری اللہ فی حلل الانبیاء تھے اسی طرح وہ مولود موعود مثیل اللہ ہوگا حقیقۃ الوحی میں یہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

الہام بدیں الفاظ درج ہے۔

"انا نبشرک بغلام مظہر الحق و العلی کان اللہ نزل من السماء"

پھر ۸- اپریل ۱۸۸۶ء کے اشتہار میں اُس کی ولادت کی میعاد یعنی ۸- اپریل ۱۸۸۶ء سے نو برس کے اندر مقرر کی۔ جو ۱۸۹۵ء کو پوری ہوتی - اور اگر ۲۰- فروری ۱۸۸۶ء سے اس میعاد کا شمار کیا جائے تب بھی ۱۸۹۵ء کے فروری یا اپریل میں اس کو پیدا ہونا چاہیئے تھا۔ ۷- اگست ۱۸۸۷ء کو جو لڑکا پیدا ہوا تھا وہ سولہویں مہینے میں ہی فوت ہوگیا۔ اسلئے وہ پسر موعود قرار نہیں پاسکتا۔ مولود موعود بڑی عمر پانے والا بتایا گیا تھا۔ اس الہام اور پیشگوئی اور نو برس کی مدت مقرر کرنے کے بعد مرزا صاحب مئی ۱۹۰۸ء تک زندہ رہے اور ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کو انتقال فرمایا۔ اس ۲۳ برس کی مدت میں پسر موعود کی بابت پھر کوئی اطلاع یا اعلان مرزا صاحب کا نہیں نکلا کہ وہ موعود پیدا ہوا یا نہیں۔ اگر پیدا ہوا تو مرزا صاحب کے صاحبزادوں میں سے کون بیٹا ہے۔ اُس کی صفات کا ظہور کبھی ہوتا لیکن اُس کا نامزد ہوجانا تو ضروری تھا۔ مرزا صاحب کی زندگی میں الہام کا دروازہ برابر کھلا رہا اور خدا کے مکالمہ اور مخاطبہ کا سلسلہ بند نہیں ہوا۔ پھر معلوم نہیں پسر موعود کا معاملہ کھٹائی میں کیوں پڑگیا۔ ۱۸۹۵ء چھوڑ ۱۹۰۸ء بھی گذرا۔ مرزا صاحب بھی دفعۃً اللہ الیہ کے مقام میں پہنچ گئے مگر موعود مصلح کا کچھ پتہ ہی نہیں چلا۔ معلوم نہیں کہ عالم بالا سے عالم سفلی کی طرف روانہ ہی نہ ہوا یا ۱۹۰۸ء میں مرزا صاحب کے ساتھ ہی راستہ سے ہی واپس چلا گیا۔ یا خود خدا نے ماننسخ من ایت کے ماتحت اُس الہام کو منسوخ کرکے اُس تجویز کو ملتوی کردیا۔ کوئی احمدی تو بپاس ادب ایسی گستاخی اور جرأت کر نہیں سکتا تھا کہ مرزا صاحب سے پوچھتا کہ ۱۸۹۵ء نو برس کی مدت گذر گئی موعود ابتک کیوں نہیں آیا۔

غیر احمدی مسلمانوں کے نزدیک مرزا صاحب کے الہام محض ہوائی گولے اور بادِ ہوا ثابت ہوچکے تھے اور کوئی پیشگوئی اُن کی معیار صداقت پر پوری نہیں اُتری تھی۔ انہوں نے اس الہام اور اس پیشگوئی کو بھی انہی فہرست میں سمجھ لیا۔ غرض معاملہ گو مگو میں ہی رہا اور وہ آسامی ابتک خالی ہی رہی۔ کسی کا تقرر اُس پر نہ ہوا۔ الہام کے الفاظ سے مرزا صاحب بھی یہ سمجھتے رہے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کہ وہ موعود مرزا صاحب کا صلبی لڑکا ہوگا۔ اور مرزا صاحب کی بیگم کے بطن سے پیدا ہوگا۔ اور غالباً سب احمدیوں اور دوسرے لوگوں نے یہی سمجھا تھا۔

لیکن معلوم ہوتا ہے کہ خدا کی مراد اُس سے مرزا صاحب کا کوئی روحانی بیٹا تھا جسمانی نہ تھا۔ چنانچہ حال میں ایک صاحب شیخ غلام محمد ولد مستری دین محمد صاحب ساکن لاہور دہی مصلح موعود بننے کے مدعی ہوئے۔ اُن کے دو اشتہار (خوشخبری انقلاب) اور (غلط فہمیوں کا ازالہ اور حقیقت کا اظہار) چھپکر شائع ہو چکے ہیں۔ عمر میں نوجوان اور ہائی سکول کے تعلیمیافتہ ہیں انجمن احمدیہ اشاعت اسلام لاہور میں بہت عرصہ تک ملازمت بھی کر چکے ہیں بلکہ ابھی تک ملازم ہیں۔ اپنے منصب اور عہدہ کی تبلیغ کیلئے دو ماہ کی رخصت لی ہوئی ہے۔ عقائد کے لحاظ سے احمدی ہیں اور اُن کے والد مستری دین محمد صاحب بھی احمدی ہیں۔ غرض فرزند دلبند گرامی ارجمند مظہر الاول والآخر مظہر الحق والعلاء کان اللہ نزل من السماء کا دعوے کرتے ہیں۔ اشتہار سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ انجمن مذکور کے میر مجلس نے اُن کے دماغ میں خلل سمجھکر اور پاگل یا مجنون خیال کر کے اُن کو نظر بند بھی کرا دیا تھا۔ اور اُن کے والد اور رشتہ داروں کو ڈرایا تھا۔ مگر وہ اپنے ارادے پر ثابت قدم رہے۔

یہ بات سمجھ میں نہیں آئی کہ احمدیہ انجمن کے میر مجلس نے اُن کے ساتھ ایسا نامناسب سلوک کیوں کیا۔ اس دعوے میں اُن کو پاگل و مجنوں کیوں سمجھا۔ مرزا صاحب کا صاف صاف حرف بحرف الہام موجود ہے، لمبی چوڑی پیشگوئی موجود ہے۔ پیشگوئی میں کان امراً مقضیا موجود ہے۔ پھر باوجود ان سب باتوں کے اُن کے دعوے کو تسلیم کیوں نہیں کیا جاتا۔ اُس کی تردید کرنی تھی تو اُس کیلئے معقول وجوہات اور دلائل ہونی چاہیئے تھیں، اس تشدد کے کیا معنے۔ صاف بات یہ تھی کہ اُن کے دعوے کی تردید میں یا تو مرزا صاحب کا کوئی الہام پیش کرتے یا کوئی پیشگوئی دکھلاتے اور مرزا صاحب کے کسی بیٹے کا نشان دیتے کہ وہ اُن تمام صفات الہامی کا حامل ہے۔ (باقی) (دیکھئے از ناظرین اشتہار مدعی مصلح موعود)

ناظرین کرام! مرقع کی خریداری اتنی نہیں تھی کہ اسکو جاری کیا جاتا۔ مگر خدا کی نصرت اور ہمدردان اور بہی خواہان اسلام کی توجہ پر بھروسہ کر کے جاری کیا گیا ہے۔ امید ہے ہمارے

© rasailojaraid.com